سوال

(332) عورتوں سے قرآن خوانی کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عورتیں اپنے ملنے جلنے والیوں اور محلہ والیوں کو اکٹھی کر کے قرآن پاک پڑھواتی ہیں یعنی قرآن خوانی کرواتی ہیں جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا اور نہ اس کے کر نے کا حکم دیا ہو وہ دین میں پیدا کرنا کیا بدعت نہیں ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے تلاوت قرآن مجید کا بہترین محل ومقام اس کا اپنا گھر ہے کیوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فریضہ نماز کی ادائیگی کے لیے عورت کا اپنا گھر افضل ترین قرار دیا ہے۔

« بیوتہن خیر لہن » صححہ الحاکم والذہبی واحمد شاکر والالبانی والنووي کمافی الارواء صحیح ابوداؤد کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی خروج النساء الی المسجد (٥٦٧) والارواء (٥١٥) احمد (٧٦/٢-٧٧)(٥٤٦٨-٥٤٧١) شاکر) الحاکم (1/209) (رواہ ابوداؤد)

جہاں نماز بہتر ہے وہاں تلاوت بھی بہتر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص615

محدث فتویٰ